

## دانیال کی کتاب - نمبر چھبیس

بخت نصر کے سات زمانے: ایک نبوتی منظرنامہ جو بت پرستی، پاپائیت، اور ریاستہائے متحدہ امریکہ کو بے نقاب کرتا ہے

Jeff Pippenger

2023-12-21

باب چار میں نبوکدنصر کی علامت حیرت انگیز ہے۔ اس کے "سات زمانے" ان ادوار کی علامت تھے جب بت پرستی (دائمی) اور پاپائیت (گناہ ویرانی) نے مقدس مکان اور لشکر کو پامال کیا۔

تب میں نے ایک مقدس کو بولتے سنا، اور دوسرے مقدس نے اُس مقدس سے جو بول رہا تھا کہا، یہ رویا کب تک رہے گی جو روزانہ کی قربانی اور ویرانی کی معصیت کے بارے میں ہے، کہ مقدس اور لشکر دونوں پامال کیے جائیں؟ دانی ایل 8:13۔

آیت تیرہ میں مذکور "مقدس مقام اور لشکر، دونوں" کی پامالی اس "سات زمانوں" کی نمائندگی کرتی ہے جو خدا کے دو غضبوں میں سے آخری تھے؛ اور نبوکدنصر کے "سات زمانے" ان "سات زمانوں" کی نمائندگی کرتے ہیں جو خدا کے غضبوں میں سے پہلے تھے، مگر نبوتی طور پر دونوں کو ایک ہی خط کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

اور میں یروشلم پر سامریہ کی رسی اور آخاب کے گھر کا شاغول بڑھاؤں گا، اور میں یروشلم کو ایسے پونچھ ڈالوں گا جیسے کوئی پیالہ پونچھتا ہے، اسے پونچھ کر الٹا دیتا ہے۔ ۲ سلطین 21:13۔

دانیال باب آٹھ اور آیت تیرہ، خدا کے غضب کے دوسرے سلسلے کا ذکر کرتی ہے، جو جنوبی مملکت یہوداہ پر نازل ہوا، اور جس کی ابتداء 677 قبل مسیح میں ہوئی۔ نبوکدنصر کے "سات زمانے" خدا کے پہلے غضب کے سلسلے کی نمائندگی کرتے ہیں، جو شمالی مملکت اسرائیل پر نازل ہوا، اور جس کی ابتداء 723 قبل مسیح میں ہوئی۔ نبوکدنصر کے "سات زمانے" بارہ سو ساٹھ برس کی نمائندگی کرتے ہیں جن میں بت پرستی نے مقدس اور لشکر کو پامال کیا، اور اس کے بعد وہ بارہ سو ساٹھ برس آئے جن میں پاپائیت نے مقدس اور لشکر کو پامال کیا۔

پاپائیت بس مسیحیت کے دعوے کی آڑ میں لپٹی ہوئی بت پرستی ہے۔ یوں کہیے کہ "بیتسمہ یافتہ بت پرستی"۔ کیتھولک ازم میں کوئی چیز ایسی نہیں جو مسیح یا مسیحیت کی نمائندگی کرے۔ دنیا نے یہ حقیقت قرون وسطی کے تاریک دور کی تاریخ میں سیکھ لی تھی، مگر 1798 کے بعد سے دنیا اسے بھول گئی ہے۔ پاپائیت کا دل بھی بت پرستی ہی جیسا ہے۔ دونوں مذاہب اور ان کی رسومات ایک جیسی ہیں۔ نبوکدنصر پر "سات زمانوں" کے فیصلے کا مطلب یہ تھا کہ اسے ایک حیوان کا دل دیا گیا۔ جو حیوانی دل اسے دیا گیا تھا، وہ اس دل کی نمائندگی کرتا تھا جو بت پرستی کے مذہب کی علامت ہے، چلے وہ کھلی بت پرستی ہو یا کیتھولک ازم کی صورت میں پردہ پوش بت پرستی۔ سیسٹر وائٹ بتاتی ہیں کہ مکاشفہ باب بارہ کا اژدہا شیطان ہے، مگر ثانوی معنی میں وہ بت پرست روم ہے۔

"چنانچہ اگرچہ اژدہا بنیادی طور پر شیطان کی نمائندگی کرتا ہے، تاہم ثانوی مفہوم میں یہ بت پرست روم کی علامت ہے۔" The Great Controversy, 439۔

وہ درندہ جس کی نمائندگی نبوکدنصر نے "سات زمانے" تک کی، بارہ سو ساٹھ دن تک اژدہا کا درندہ تھا، اور پھر مزید بارہ سو ساٹھ دن کیتھولکیت کا درندہ رہا۔ ان دنوں کے آخر میں نبوکدنصر ریاست ہائے متحدہ کی علامت ہے، جو بالآخر جھوٹا نبی ہے۔ نبوتی طور پر نبوکدنصر نے اژدہا، درندہ اور جھوٹے نبی کی نمائندگی کی، جو روحانی بابل کی تشکیل دینے والی تین گانہ قوتیں ہیں اور جو دنیا کو

آرماگڈون تک لے جاتی ہیں۔ نبوکدنصر حقیقی بابل کی نمائندگی کرتا ہے، اور یوں اسے آخری دنوں کے روحانی بابل کو تشکیل دینے والی تینوں طاقتوں کی علامت کے طور پر استعمال کیا گیا۔

ابھی شناخت شدہ رمزیت کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ پہلے 1798 میں، جب "سات وقتوں" کے اختتام پر اس کی بادشاہی بحال ہوتی ہے، نبوکدنصر کو متعین کیا جائے۔ ہم یہ نشان راہ دانی ایل کے چوتھے باب میں قائم کریں گے، اس سے پہلے کہ ہم اس باب کا زیادہ منظم انداز میں مطالعہ شروع کریں۔

1798ء میں "آخر زمانہ" کے وقت، دانی ایل کی کتاب کی مہر کھولی گئی، اور یوں اس کتاب نے اپنا یہ مقصد پورا کیا کہ وہ بڑھتی ہوئی روشنی پیش کرے جو عبادت گزاروں کے دو طبقوں کو آزمائے، پاک کرے اور وجود میں لائے۔ دانی ایل کی کتاب کی مہر کھلنا تین مرحلوں پر مشتمل اس آزمائشی عمل کی ابتدا کی نشاندہی کرتا ہے جو اس وقت منکشف کی گئی سچائیوں پر مبنی ہے۔

اور اُس نے کہا، آے دانی ایل، تُو اپنی راہ لے؛ کیونکہ یہ باتیں وقت آخر تک بند اور مہر بند ہیں۔ بہتیرے پاک کیے جائیں گے، سفید کیے جائیں گے اور پرکھے جائیں گے؛ لیکن بدکار بدکاری ہی کریں گے؛ اور بدکاروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا، لیکن دانشمند سمجھیں گے۔ دانی ایل 12:9، 10

کتاب، جو دانی ایل کی کتاب اور مکاشفہ کی کتاب پر مشتمل ہے، کی مہر کھلنے کا نبوی مقصد یہ ہے کہ اس تاریخی دور میں زندہ نسل کو آزمایا جائے جب اس کی مہر کھلتی ہے۔ دانی ایل باب بارہ میں تین زمانی نبوتوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ پہلی بارہ سو ساٹھ برس کی مدت ہے، جب مقدس لوگوں کی قوت کو پراگندہ کیا جانا تھا۔

لیکن تُو، اے دانی ایل، ان باتوں کو بند کر اور کتاب پر مہر لگا دے، انجام کے وقت تک: بہت سے لوگ ادھر ادھر دوڑیں گے اور علم میں اضافہ ہوگا۔ پھر میں، دانی ایل، نے دیکھا، اور دیکھو، دو اور کھڑے تھے: ایک دریا کے اس کنارے پر اور دوسرا دریا کے اس کنارے پر۔ اور ایک نے اُس مرد سے، جو کتانی لباس پہنے ہوئے تھا اور دریا کے پانیوں کے اوپر تھا، کہا، ان عجائبات کے انجام تک کتنا وقت ہوگا؟ اور میں نے اُس مرد کو سنا جو کتانی لباس پہنے ہوئے تھا اور دریا کے پانیوں کے اوپر تھا، جب اُس نے اپنا دایاں اور بائیں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا اور اُس کی قسم کھائی جو ابد تک زندہ ہے کہ یہ ایک مدت، دو مدتیں اور آدھی مدت کے لیے ہوگا؛ اور جب وہ مقدس قوم کی طاقت کو پراگندہ کر چکا ہوگا تو یہ سب باتیں پوری ہو جائیں گی۔ دانی ایل 12:4-7۔

باب بارہ میں دیگر دو نبوتی مدتیں بارہ سو نوے دن اور تیرہ سو پینتیس دن ہیں۔

اور میں نے سنا، مگر سمجھا نہیں؛ تب میں نے کہا، اے میرے خداوند، ان باتوں کا انجام کیا ہوگا؟ اور اُس نے کہا، اے دانی ایل، تو اپنی راہ لے؛ کیونکہ یہ باتیں آخر زمانہ تک بند اور مہر کی ہوئی ہیں۔ بہتیرے پاک کیے جائیں گے، سفید کیے جائیں گے، اور آزمائے جائیں گے؛ لیکن شریر شریری ہی کریں گے؛ اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا؛ لیکن دانا سمجھیں گے۔ اور اُس وقت سے کہ روزانہ کی قربانی موقوف کی جائے گی اور ویران کرنے والی مکروہ چیز قائم کی جائے گی، ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے۔ مبارک ہے وہ جو انتظار کرے اور ایک ہزار تین سو پینتیس دن تک پہنچے۔ دانی ایل 12:8-12۔

ان آیات میں 'آخر زمانہ' کا دو بار حوالہ دیا گیا ہے اور اسے اس وقت کے طور پر بیان کیا گیا ہے جب دانی ایل کے الفاظ کی مہر کھولی جائے گی۔ وہ الفاظ جن کے 'آخر زمانہ' میں مہر کھلنے کا ذکر ہے، تین نبوتی مدتیں ہیں: بارہ سو ساٹھ (ایک زمانہ، دو زمانے اور آدھا)، بارہ سو نوے، اور تیرہ سو پینتیس۔ ان تین میں سے دو مدتیں "دن" کے طور پر بیان کی گئی ہیں۔ تین میں سے دو 1798 میں ختم ہوئیں، اور تیسری 1843 کے بالکل آخر میں ختم ہوئی۔ یہ 1843 کے بالکل اختتام پر ہے، کیونکہ آیت فرماتی ہے،

"مبارک ہے وہ جو انتظار کرے، اور پہنچے..."

لفظ "cometh" کے معنی "چھونا" ہیں۔ پس مبارک ہے وہ جو انتظار کرتا ہے، اور 1844 کے پہلے دن کو بھی چھو لیتا ہے۔ دس کنواریوں کی تمثیل میں تاخیر کے زمانے کا آغاز ملرائٹ تاریخ کی پہلی مایوسی پر ہوا، اور وہ مایوسی 1843 کے عین آخری دن آئی، اور 1843 کا عین آخری دن 1844 کے عین پہلے دن کو چھوتا ہے۔ انتظار کی برکت اسی وقت شروع ہوئی جب پہلی مایوسی پر تاخیر کا زمانہ شروع ہوا۔

ان آیات میں اور بھی بہت کچھ زیر بحث آ سکتا ہے، لیکن یہاں ہمارا موضوع دانیال کا نبوی کردار ہے۔ دانیال کی کتاب کا مقصد—جس کی نمائندگی اس عبارت میں خود دانیال کرتا ہے—یہ ہے کہ جب کتاب کی مہر کھولی جائے تو ایک تین مرحلوں پر مشتمل آزمائشی عمل سامنے آئے۔ دانیال سے کہا گیا کہ وہ اپنے راستے پر چلتا رہے یہاں تک کہ وقتِ آخر آجائے، جب اس کتاب کی مہر کھولی جانی تھی۔ باب کے اختتام میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ وقتِ آخر کے آنے پر کیا وقوع پذیر ہوگا۔

لیکن تو انجام تک اپنے راستے پر چلتا رہ، کیونکہ تو آرام کرے گا، اور دنوں کے آخر میں اپنے حصے میں کھڑا ہوگا۔ دانی ایل 12:13

کتاب دانی ایل کو دانی ایل کے نبوی ایام کے اختتام پر اپنے مقررہ حصے میں قائم ہونا تھا۔

"جب خدا کسی انسان کو کوئی خاص کام سونپتا ہے، تو اسے دانی ایل کی مانند اپنے مقررہ حصے اور مقام پر قائم رہنا چاہیے، خدا کی پکار کا جواب دینے کے لیے تیار، اس کے مقصد کی تکمیل کے لیے تیار۔" Manuscript Releases، جلد 6، 108.

1798 میں وقتِ آخر پر، دانی ایل اپنے قرعہ میں کھڑا ہوا، جسے آیت تیرہ میں "دنوں کے انجام پر" کہا گیا ہے۔ نبوکدنصر کی "سات وقت" کی جلاوطنی کے اختتام سے 1798 کی نشاندہی ہوتی ہے، کیونکہ یہ "دنوں کے انجام پر" ختم ہوئی۔

اور ان دنوں کے آخر میں، میں نبوکدنصر نے آسمان کی طرف اپنی نظر اٹھائی، اور میری عقل مجھے واپس آ گئی، اور میں نے حق تعالیٰ کو برکت دی، اور میں نے اُس کی حمد و ثنا اور تعظیم کی جو ابد تک زندہ رہتا ہے، جس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے، اور جس کی بادشاہی نسل در نسل قائم ہے۔ اور زمین کے سب باشندے گویا کچھ بھی شمار نہیں ہوتے؛ اور وہ لشکرِ آسمانی میں اور زمین کے باشندوں کے درمیان اپنی مرضی کے مطابق کرتا ہے؛ اور کوئی اس کے ہاتھ کو روک نہیں سکتا، اور نہ اس سے کہہ سکتا ہے، تو کیا کر رہا ہے؟ اسی وقت میری عقل مجھے لوٹ آئی؛ اور میری بادشاہی کے جلال کے لیے میری شان و شوکت اور رونق مجھے واپس ملی؛ اور میرے مشیروں اور امراء نے مجھ سے رجوع کیا؛ اور میں اپنی بادشاہی میں بحال کیا گیا، اور مجھ میں نہایت عظمت کا اضافہ کیا گیا۔ اب میں نبوکدنصر آسمان کے بادشاہ کی حمد اور تمجید اور تعظیم کرتا ہوں؛ جس کے سب کام حق ہیں اور اس کی راہیں عدل ہیں؛ اور جو تکبر میں چلتے ہیں انہیں پست کرنے پر وہ قادر ہے۔ دانی ایل 34:37-4.

'ایام کے اختتام' کی اصطلاح 1798 میں وقتِ انجام کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس وقت نبوکدنصر اپنی بادشاہی میں مستحکم ہو چکا تھا، اور وہ دور اب بت پرستی اور پاپائیت کے درندوں کی تاریخ نہ رہا تھا۔ اس مرحلے پر نبوکدنصر ایک کامل طور پر تبدیل شدہ انسان کی نمائندگی کرتا تھا، اور یوں وہ بائبل کی نبوت کے اس زمینی درندے کی بھی نمائندگی کرتا تھا جس نے 1798 میں حکومت شروع کی، اور ابتدا میں برہ کی مانند تھا، اگرچہ بالآخر اسے اڑدہا کی طرح بولنا تھا۔ وہ اسی زمینی درندے کی نمائندگی کرتا ہے جو یسعیاہ تئیس کی تکمیل میں ستر علامتی برس حکومت کرے گا، جیسے اس کی حقیقی بادشاہی نے ستر حقیقی برس حکومت کی تھی۔ یہ علامتی بیان بالکل بے عیب ہے۔

نیوکدنصر، مکاشفہ کے باب بارہ اور باب تیرہ میں مذکور تین قوتوں کے درمیان ایک نبوتی ربط کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہاں ان کی شناخت اژدہا، سمندر کے درندے اور زمین کے درندے کے طور پر کی گئی ہے۔ مکاشفہ کے باب سولہ میں انہیں تین ایسی قوتوں کے طور پر پیش کیا گیا ہے جو دنیا کو ہر مجدون تک لے جاتی ہیں۔ نیوکدنصر کے "سات زمانے" ان تینوں درندوں کو آپس میں جوڑتے ہیں، کیونکہ حرفی بابل روحانی بابل کی تصویر پیش کرتا ہے، اور نبوت کی وہی کڑی جو کتاب دانی ایل میں پائی جاتی ہے کتاب مکاشفہ میں بھی آگے بڑھائی گئی ہے، کیونکہ یہ دونوں کتابیں ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہیں۔

نیوکدنصر 1798 کو اژدیے، درندے اور جھوٹے نبی کے درمیان ایک نبوتی کڑی کے طور پر پیش کرتا ہے۔ 1798 پہلے فرشتے کے پیغام اور ملرائٹ تاریخ کے لیے "اختتام زمانہ" تھا۔ ولیم ملر کی راہنمائی اس طرف ہوئی کہ وہ اپنی پوری نبوتی ساخت کی بنیاد بت پرستی کے اژدیے اور کیتھولک ازم کے درندے کی اپنی پہچان پر رکھے، مگر وہ امریکہ کو زمین سے اٹھنے والے درندے اور جھوٹے نبی کے طور پر نہ دیکھ سکا۔ وہ 1798 میں "اختتام زمانہ" سے پہلے کی تاریخ دیکھ سکتا تھا، مگر مستقبل ابھی آنے والا تھا۔ 1989 میں "اختتام زمانہ" پر، تب تینوں طاقتیں پہچانی جائیں گی۔

اژدہا اور درندہ کی نبوی شناخت کی مہر کشائی، جو 1798 میں ہوئی، ابواب سات، آٹھ اور نو کے دریائے اولای سے ظاہر کی گئی ہے۔ اژدہا، درندہ اور جھوٹے نبی کی نبوی شناخت کی مہر کشائی، جو 1989 میں ہوئی، ابواب دس، گیارہ اور بارہ کے دریائے حدیقل سے ظاہر کی گئی ہے۔ نیوکدنصر 1798 میں آنے والی پہلے فرشتے کی تحریک کی نمائندگی کرتا ہے، اور وہ بلشضر کی تمثیل کرتا ہے جو 1989 میں آنے والی تیسرے فرشتے کی تحریک کی نمائندگی کرتا ہے۔ اسی سبب، باب چار میں نیوکدنصر کا دوسرا خواب پہلے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے۔

نیوکدنصر کے 'سات زمانے' 1798 میں 'وقت انتہا' پر اختتام پذیر ہوئے، جب آنے والی عدالت کے بارے میں تنبیہی پیغام کی آمد ہوئی۔ 'ایام کے اختتام پر' وہ تبدیل شدہ آدمی ہے، اور یوں وہ زمین کے حیوان کے جمہوری سینگ کی نمائندگی کرتا ہے، جب وہ برہ کی مانند تھا۔ وہ بیک وقت زمین کے حیوان کے فلاڈیلفیائی پروٹسٹنٹ سینگ کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔

بابل کے پہلے بادشاہ کی حیثیت سے وہ بابل کے آخری بادشاہ بلشضر کا نمونہ ٹھہرتا ہے۔ اس کی عدالت کی تمثیل نمرود کی عدالت میں ملتی ہے، اور اسی نے آگے چل کر بلشضر کی عدالت کی تمثیل کی۔ اس کی عدالت نے 22 اکتوبر 1844 کو تحقیقی عدالت کے آغاز کی نمائندگی کی۔

بادشاہ نیوکدنصر کی طرف سے اُن تمام لوگوں، قوموں اور زبانوں کے نام جو ساری زمین میں آباد ہیں: تم پر سلامتی کثرت سے ہو۔ مجھے اچھا لگا کہ اُن نشانوں اور عجائبات کو بیان کروں جو خدا تعالیٰ نے میرے حق میں کیے ہیں۔ اس کے نشان کیا ہی عظیم ہیں! اور اس کے عجائب کیا ہی زبردست ہیں! اس کی بادشاہی ابدی بادشاہی ہے، اور اس کی سلطنت نسل در نسل قائم رہتی ہے۔ میں نیوکدنصر اپنے گھر میں آرام سے تھا اور اپنے محل میں شادکام تھا۔ میں نے ایک خواب دیکھا جس سے میں ڈر گیا، اور بستر پر میرے خیالات اور میرے سر کی رُوپا نے مجھے پریشان کر دیا۔ دانی ایل 4:1-5۔

خواب نے نیوکدنصر کو خوفزدہ کر دیا، اور خواب کا علامتی پہلو پہلے فرشتے کی ابدی خوشخبری کی نمائندگی کرتا ہے، جو لوگوں کو حکم دیتی ہے کہ "خدا سے ڈرو۔"

اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے وسط میں اڑتے دیکھا، جس کے پاس ابدی انجیل تھی تاکہ وہ زمین پر بسنے والوں اور ہر قوم اور قبیلہ اور زبان اور امت کو منادی کرے۔ وہ بلند آواز سے کہتا تھا، خدا سے ڈرو اور اسے جلال دو، کیونکہ اس کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے؛ اور اس کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے بنائے۔ مکاشفہ 14:6، 7۔

ابدی خوشخبری تین مرحلوں پر مشتمل پیغام ہے: پہلا مرحلہ، جس کی نمائندگی پہلے فرشتے میں ہے، یہ ہے کہ خدا سے ڈرو؛ دوسرا یہ کہ اسے جلال دو؛ اور تیسرے کی نمائندگی "اس کی عدالت کی گھڑی" کرتی ہے۔ "جلال" سے مراد کردار ہے، اور نمرود کی بغاوت کی کہانی میں دوسرا "to" to" وہ جگہ ہے جہاں شہر اور مینار کے کردار کی جانچ پڑتال کی گئی۔ یہ ایک تفتیشی عدالت تھی۔ کلیسیا اور ریاست کا گٹھ جوڑ درندہ کی شبیہ ہے، اور نمرود کا دوسرا مرحلہ اسی شبیہ کو ظاہر کرنے میں تھا؛ لیکن ابدی خوشخبری کا دوسرا مرحلہ خدا کے کردار کی تمجید کا باعث بنتا ہے، نمرود کے کردار کی نہیں۔

نبوکدنصر کا خوف پہلے امتحان کی علامت ہے، جیسے دانی ایل کا یہ انتخاب کہ وہ بابل کی خوراک نہ کھائے، کیونکہ دانی ایل خدا سے ڈرتا تھا۔ پہلا فرشتہ تاریخ میں 1798 میں ظاہر ہوا، اور بعد ازاں 11 اگست 1840 کو اسے قوت بخشی گئی۔ نبوکدنصر کا خواب پہلے پیغام کی آمد کو وقتِ آخر، یعنی 1798، میں متعین کرتا ہے۔

میں نے ایک خواب دیکھا جس نے مجھے ڈرا دیا، اور بستر پر میرے خیالات اور میرے ذہن کی رویائیں مجھے پریشان کرتی رہیں۔ پس میں نے فرمان جاری کیا کہ بابل کے سب دانشمند میرے حضور لائے جائیں تاکہ وہ مجھے خواب کی تعبیر بتائیں۔ تب جادوگر، نجومی، کلدانی اور فالگیر حاضر ہوئے، اور میں نے ان کے سامنے خواب بیان کیا، لیکن وہ اس کی تعبیر مجھ نہ بتا سکے۔ مگر آخر کار دانیال میرے حضور آیا، جس کا نام میرے معبود کے نام پر بلتشنصر رکھا گیا تھا، اور جس میں پاک معبودوں کی روح ہے؛ اور میں نے اس کے سامنے خواب بیان کیا اور کہا، اے بلتشنصر، جادوگروں کا سردار، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تجھ میں پاک معبودوں کی روح ہے اور کوئی راز تجھے پریشان نہیں کرتا، مجھے میرے خواب کی وہ رویائیں بتا جو میں نے دیکھی ہیں، اور اس کی تعبیر بھی۔ دانیال 9-4:5۔

1798 میں زمانے کے خاتمے کے وقت پہلے پیغام کی آمد، جس کی نمائندگی نبوکدنصر کے خوف سے ہوتی ہے، اس وقت کی نشاندہی کرتی ہے جب دانی ایل کی کتاب کی مہر کھولی جانی تھی۔

لیکن اے دانی ایل، تو کلام کو بند کر اور کتاب پر مہر لگا دے، آخر زمانہ تک؛ بہت سے لوگ ادھر ادھر دوڑیں گے، اور علم بڑھے گا۔ ... اور اس نے کہا، پس تو اپنی راہ لے، اے دانی ایل؛ کیونکہ یہ باتیں آخر زمانہ تک بند اور مہر بند کی گئی ہیں۔ بہت سے لوگ پاک کیے جائیں گے، سفید کیے جائیں گے، اور آزمائے جائیں گے؛ لیکن شریر بدی ہی کریں گے؛ اور شریروں میں سے کوئی سمجھ نہ پائے گا، لیکن دانشمند سمجھیں گے۔ دانی ایل ۱۲:۴، ۹، ۱۰۔

جب "آخر زمانہ" میں کتاب دانیال کی مہر کھول دی گئی، تو لوگوں کو بلایا گیا کہ وہ آئیں اور علم میں اضافے کی تحقیق کریں، اور اس پکارنے بالآخر عبادت گزاروں کی دو جماعتیں پیدا کیں۔ ایک جماعت سمجھ نہ سکی اور دوسری جماعت سمجھ گئی۔ بابل کے دانا، جنہیں "جادوگر، نجومی، کلدانی اور فالگیر" کے طور پر پیش کیا گیا ہے، سمجھ نہ سکے، لیکن دانیال نے سمجھ لیا۔ بابلی "داناؤں" نے سمجھ نہ پایا، اس لیے وہ بدکاروں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ دانیال نے داناؤں کی نمائندگی کی۔ ہم اگلے مضمون میں دانیال کے باب چار کو جاری رکھیں گے۔

جو لوگ خدا کے کام سے بے وفائی کرتے ہیں وہ اصولوں سے عاری ہوتے ہیں؛ ان کے مقاصد ایسے نہیں ہوتے کہ ہر حال میں انہیں صحیح کو اختیار کرنے پر آمادہ کریں۔ خدا کے خادموں کو ہر وقت یہ محسوس کرنا چاہیے کہ وہ اپنے مالک کی نگاہ کے سامنے ہیں۔ جو بلشصر کی گستاخانہ ضیافت پر نظر رکھے ہوئے تھا، وہ ہمارے تمام اداروں میں، تاجر کے حساب کے کمرے میں، نجی کارگاہ میں موجود ہے؛ اور وہ خون سے خالی ہاتھ جس طرح اُس گستاخ بادشاہ کے ہولناک فیصلے کو لکھ چکا تھا، اسی طرح یقیناً تمہاری غفلت کو بھی درج کر رہا ہے۔ بلشصر کی سزا آگ کے حروف میں لکھی گئی: "تو ترازو میں تولا گیا اور کم پایا گیا؛ اور اگر تم خدا کی طرف سے دی گئی ذمہ داریاں پوری

کرنے میں ناکام رہو گے تو تمہاری سزا بھی یہی ہوگی۔ نوجوانوں کے لیے پیغامات، 229۔